بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ چہارشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۵ ہجرت ۱۳۴۷ ہش ۶ صفر ۱۳۸۸ھ | ۱۵ مئی ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۰۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مال اور دولت دین کا خادم ہو تو متقی کی ایک صفت ہے

حقیقی اتقا اور ایمان کے حصول کیلئے عزیز ترین چیز کو راہِ خدا میں خرچ کرنا ضروری ہے

"دولت مند اور متمول لوگ دین کی خدمت اچھی طرح کر سکتے ہیں۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ متقیوں کی صفت کا ایک جزو قرار دیا ہے۔ یہاں مال کی کوئی خصوصیت نہیں ہے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے کسی کو دیا ہے وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔ مقصود اس سے یہ ہے کہ انسان اپنے بنی نوع کا ہمدرد اور خادم ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شریعت کا انحصار دو ہی باتوں پر ہے تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ۔ پس مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی تعلیم ہے۔

ایک دفعہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے روپیہ کی ضرورت بتلائی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر کا کُل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔ آپؐ نے پوچھا ابوبکر! گھر میں کیا چھوڑ آئے تو جواب میں کہا۔ اللہ اور رسول کا نام چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نصف لے آئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا عمر! گھر میں کیا چھوڑ آئے تو جواب دیا کہ نصف۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر و عمر کے فعلوں میں جو فرق ہے وہی ان کے مراتب میں فرق ہے۔

دُنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دے دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقا اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۵ و ۹۶)

55

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۴ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت نقرس کی شدید تکلیف کے باعث بہت ناساز ہے۔ جس کی وجہ سے کل تمام رات نیند نہیں آئی۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

— ربوہ ۱۴ مئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا بلڈ پریشر گزشتہ رات یکدم ہائی ہو گیا۔ جس کی وجہ سے چکر آتے رہے۔ کھانسی میں خفیف سی کمی ہے لیکن ٹمپریچر اب بھی ہو جاتا ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

مکرم ناصر احمد پرواز کی نمایاں کامیابی

یونیورسٹی نے پی ایچ۔ ڈی کی ڈگری کا مستحق قرار دیا

(محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے لیکچرار)

یہ خبر جماعت میں مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ پنجاب یونیورسٹی نے تعلیم الاسلام کالج میں ادبیات اردو کے لیکچرار مکرم ناصر احمد پرواز (ابن مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم ایڈیٹر فضل ناظر اصلاح و ارشاد) کو اردو ادب کے ایک خاص پہلو پر ان کا گرانقدر تحقیقی مقالہ منظور کرتے ہوئے پی ایچ۔ ڈی کی ڈگری کا مستحق قرار دیا ہے فالحمد للہ

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعلیم الاسلام کالج کے اسٹاف میں پی ایچ۔ ڈی اساتذہ کی تعداد تین ہو گئی ہے یہ امر قابل ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسٹاف کے بعض اور ممبر بھی پی ایچ۔ ڈی کے لئے کام کر رہے ہیں ڈاکٹر ناصر احمد پرواز کے مقالہ کا موضوع "اردو ناول نذیر احمد سے مرزا رسوا تک" تھا۔ جو اس پر پروفیسر سید وقار عظیم صاحب صدر شعبہ اردو پنجاب یونیورسٹی کی نگرانی میں ۱۹۶۳ء سے ۱۹۶۶ء تک کام کرتے رہے اور انہوں نے نومبر ۱۹۶۶ء میں مقالہ ڈگری کے لئے پیش کیا۔ احباب دعا کریں کہ یہ کامیابی ان کے لئے اور تعلیم الاسلام کالج کے لئے بابرکت کرے اور اسے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین

انکم ٹیکس ادا کرنے والے احباب کے لئے ضروری اعلان

عطیہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کو سنٹرل بورڈ آف ریونیو نے زیر آرڈر 66 (K) S.R.O 260 مجریہ گزٹ آف پاکستان مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۸ء انکم ٹیکس ایکٹ ۱۹۲۲ء کی دفعہ 15/D کے تحت انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

جو احباب ۳۰ جون ۱۹۶۸ء سے پہلے پہلے اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کر دیں گے۔ ان کو اس سال میں ہی ٹیکس کی رعایت مل جائے گی احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ فاؤنڈیشن کے وعدہ جات ۳۰ جون سے قبل ادا فرما کر اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

مسعود احمد ناشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۶۸ء

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ

(۴)

مسٹر آرتھر کوئسلر کا حیوانوں اور انسانوں کا موازنہ کر کے اس نتیجہ پر پہنچنا کہ انسانی ارتقا میں کوئی کڑی ڈھیلی رہ گئی ہے جس کی وجہ سے انسان اپنی ہی نوع کے اندر باہم جنگ و جدل میں مصروف رہتا ہے۔ اگر حیوانوں اور انسانوں کے اخلاق میں جو اختلافات ہیں ان پر آپ ذرا وسیع نظر ڈالتے تو ان کو اپنی غلط فہمی کا ضرور احساس ہو جاتا۔ تاہم چونکہ یہ مغربی لوگ ہر بات کو اب صرف محدود ظاہری حواس کے پیمانوں اور بٹوں سے ناپتے تولتے ہیں اور اس محدود نقطہ نظر کی وجہ سے وسعتِ نظر کا وصف کھو بیٹھے ہیں اس لئے انہوں نے تعجیل سے کام لیا اور ایک نظریہ قائم کر لیا۔ حالانکہ جو نظریہ انہوں نے وضع کیا ہے اس کی بناء محض قیاس پر ہے۔ اور وہ ثابت نہیں کر سکتے کہ واقعی انسانی ارتقا کا سوال ڈارون کے نظریہ سے حل ہو سکتا ہے۔ زمانہ قدیم کی چند انسانی لاشوں کے آثار سے حقیقت پا لینا کسی طرح فرض نہیں کیا جا سکتا۔

جب سے موجودہ انسان کی تاریخ موجود ہے اس وقت سے انسان اسی ہیئت میں چلا آیا ہے جیسا کہ خود انہوں نے بتایا ہے کہ انسان کا ارتقا کئی لاکھ سالوں سے رک گیا ہوا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اس خیالی نظریہ کو ثابت کرنے کے لئے سائنسدانوں کے پاس سوائے قیاس آرائی کے کوئی ٹھوس شہادت موجود نہیں ہے۔ یہاں تک کہ سائنسدان انسان اور بندر کے درمیان مفقود کڑی کا بھی کھوج نہیں نکال سکے۔

ڈارون کے سلسلہ ارتقا پر جو اعتراضات خود سائنسدانوں نے کئے ہیں۔ ہم یہاں ان کو بیان نہیں کرنا چاہتے۔ تاہم اتنا ضرور کہیں گے کہ کم سے کم انسانی تخلیق میں ڈارون کے نظریہ ارتقا کے ثابت کرنے کے لئے کوئی ٹھوس مواد موجود نہیں ہے۔ محض یہ کہہ دینا کہ کئی لاکھ سالوں سے انسان میں یہ ارتقائی سلسلہ بند ہو چکا ہوا ہے۔ اس امر کا کوئی نہ صرف ثبوت ہے کہ انسان نے بندر سے یا کسی اور جانور سے ارتقا کیا ہے۔ بلکہ ان اس امر کا ثبوت ہے کہ انسان کسی دوسرے جانور سے ارتقا کر کے موجودہ ہیئت کو نہیں پہنچا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ سائنسدان کئی لاکھ سالوں کی جو شرط لگاتے ہیں کہ انسانی ارتقا رک گیا ہوا ہے نہایت مبہم ہے اور کوئی وجہ نہیں کہ یہ نہ مان لیا جائے کہ انسان شروع ہی سے اپنی موجودہ کامل ہیئت میں تخلیق کیا گیا تھا گو ابتدائی حالت میں اس کے فطری قوے نے یکدم نمود نہ کیا ہو اور آہستہ آہستہ ان کی نشوونما ہوئی ہو جس طرح پر ہم ایک بچہ میں دیکھتے ہیں کہ جب وہ بڑا ہو جاتا ہے تو اس کی پیدائش کے پہلے دن کی نسبت مثلاً چودہ سال کی عمر میں آ کر اس کی جو حالت ہوتی ہے وہ بہت مختلف ہوتی ہے حالانکہ اس میں کوئی نوعی ارتقا نہیں ہوتا۔

بہر حال جب تک ٹھوس شواہد سے سائنسدان انسان کا کسی جانور سے ارتقا ثابت نہ کر لیں جو بظاہر حالات ناممکن ہے اس وقت تک ہم کو قرآن کریم کے نظریہ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ

۴۴ کو ہی صحیح ماننا پڑے گا۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ خود مسٹر آرتھر یہ تسلیم کرتے ہیں کہ اس کا ہم کو کوئی علم نہیں کہ کتنے لاکھ سالوں کے بعد کسی حادثہ وغیرہ سے رکا ہوا ارتقا پھر جاری ہو سکے گا۔ اس طرح نہ تو ہم ارتقا کے رکنے کے وقت کا تعین کر سکتے ہیں اور نہ اس کے پھر جاری ہونے کے وقت کا تعین کر سکتے ہیں۔ اس لئے کیا یہ درست نہیں ہوگا کہ قرآنی نظریہ کو صحیح تسلیم کر لیا جائے اور خواہ سائنسدانوں کو اپنے ارتقائی نظریہ میں کتنا ہی احتمال ہو اس کو موجودہ زندگی کے مسائل حل کرنے کے لئے کسی طرح زیر غور لانا مفید ثابت نہیں ہو سکتا کیونکہ اس سے سوائے مایوسی کے کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا اور جو علاج بھی تجویز کیا جائیگا وہ بھی محض ناک ٹوٹے مارنے سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ (باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ٹھیکہ منع نہیں ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ یَنْہَ عَنِ الْکِرَاءِ وَلٰکِنْ قَالَ اَنْ یَمْنَحَ اَحَدُکُمْ اَخَاہُ وَخَیْرٌ لَّہٗ مِنْ اَنْ یَّاْخُذَ عَلَیْہِ خَرْجًا مَّعْلُوْمًا۔

ترجمہ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ سے منع نہیں فرمایا بلکہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے یہ بات کہ کوئی شخص تم میں سے (اپنی زمین) اپنے بھائی کو دے دے۔ اس سے بہتر ہے کہ وہ اس کچھ کرایہ لے۔

بخاری باب ما جاء فی الحرث والمزارعۃ

ویران زمین آباد کرنے والے کا حق ہے

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْمَرَ اَرْضًا لَیْسَتْ لِاَحَدٍ فَھُوَ اَحَقُّ

ترجمہ۔ حضرت عائشہ رضی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص کسی ایسی زمین کو آباد کرے جو کسی کی مملوکہ نہ ہو تو وہ آباد کرنے والا اس کا زیادہ حقدار ہے

(بخاری باب ما جاء فی الحرث والمزارعۃ)

واقفین زندگی طلبا

جملہ واقفین زندگی طلباء اس سال میٹرک ایف۔ اے۔ بی اے وغیرہ کے امتحانات دے رہے ہیں یا دے چکے ہیں۔ فوری طور پر وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ کو مطلع کریں۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

قلم کے رُوپ میں بخشی گئی بہار مجھے

اگلے دن بہ کمال شفقت و محبت سیدی و محبوبی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بے نوا کو "تین قلم" عطا فرمائے تو بے ساختہ رُبابِ شعر سے تشکّر و وجدان کی لرزشیں پھوٹنا شروع ہو گئیں۔ یہ چند شعر اُسی وجدان و امتنان کا ہلکا سا عکس ہیں ٭ (ثاقب)

دیارِ نُور سے خط کا جواب لایا ہے
پیامبر کرمِ بے حساب لایا ہے

جبینِ خط ہے جمالِ سحر کی تابانی
ہر ایک حرف حسیں آفتاب لایا ہے

مِرے خیال و تصوّر کی روشنی کے لئے
بہ احتیاط بڑی آب و تاب لایا ہے

عبادتوں کے چمن سے پیامبر میرا
کُچھ اَور جرأتِ کارِ ثواب لایا ہے

وہ جس سے رُوح میں ہوتی ہیں نزہتیں بیدار
وہی دمکتا مہکتا گلاب لایا ہے

بساطِ شوق، سرِ عجز، کعبۂ تاباں
یہ تین پہلو مِری زندگی، مِرا ارماں

جِلا ملی ہے انہی تین پہلوؤں کو مِرے
ہزار حرفِ تشکّر ہوئے ہیں وردِ زباں

مِرے حضور نے بھیجے ہیں مُجھ کو "تین قلم"
عطائے خاص میں ثاقبؔ یہ رمز ہے پنہاں

قلم ہے قاتلِ "فسق و فجور" و "مکر و ریا"
قلم ہے "چارہ گرِ زخمِ عسرتِ دوراں"

قلم کے جلوۂ تخلیق سے ملے مُجھ کو
شعور و فکر کی تابندہ وسعتوں کے نشاں

رُخِ حیات کے ہر نقش کو نکھاروں گا
بہ عہد و عزم ہر اِک رہگزر سنواروں گا

بساطِ صدق و صفا پر بڑی عقیدت سے
خلُوص و مہر کے خورشید بھی اُتاروں گا

جو سو رہی ہے بہ آغوشِ معصیت اَب تک
صریرِ خامہ سے اُس رُوح کو پُکاروں گا

قلم سے زورِ طبیعت سے روشنائی سے
ورق ورق پہ نقوشِ وفا سنواروں گا

قدم قدم پہ مَیں آدابِ آدمیّت کو
غبارِ تیرہ و تاریک سے اُبھاروں گا

قلم کی عظمت و تقدیس سے ہے پیار مُجھے
قلم کے رُوپ میں بخشی گئی بہار مُجھے

ثاقبؔ (زیروی)

(فرستادہ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب)

حضرت مسیح موعودؑ کی ایک دعا اور "فضلِ عمر فاؤنڈیشن"

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد۔ ربوہ)

درگاہِ عالی کے کامل مقبولوں اور محبوبوں کی اکثر دعائیں منظور ہوتی ہیں بلکہ بڑا معجزہ ان کا استجابتِ دعا ہی ہوتا ہے جس سے خدا تعالےٰ کا مخفی چہرہ نمایاں ہوتا اور اس کی پوشیدہ قدرتوں کا خارق عادت رنگ میں ظہور ہوتا ہے۔

سیدنا المسیح الموعودؑ نے اپنے لختِ جگر اور فرزندِ ارجمند سیدنا محمودؓ کے ختمِ قرآن کی تقریب مقدس پر ۷۔ جون ۱۸۹۷ء کو جو آمین لکھی وہ مشہور و معروف ہے۔ اس آمین میں حضرت اقدس علیہ السلام نے خدا تعالےٰ کے فضلوں کا تذکرہ کرتے ہوئے اپنی مبشر اولاد کے حق میں بہت دعائیں کی ہیں اور حضرت مصلح موعودؓ کی نسبت خاص طور پر اپنے رب کے حضور یہ التجا کی کہ ؎

دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس دعا کی قبولیت جس شان دار رنگ میں ہوئی وہ اپنی نظیر آپ ہے۔ اگرچہ حضور رضی اللہ عنہ اکثر بچپن ہی سے بیمار رہتے تھے مگر اللہ تعالےٰ نے حضورؓ کو اپنے سب بھائیوں میں نہ صرف سب سے لمبی عمر عطا فرمائی جیسا کہ مصلح موعود کی علامت میں بتایا گیا تھا بلکہ سب سے زیادہ ظاہری و باطنی دولت سے آپ ہی کو نوازا۔

مگر اہل اللہ کی زندگی زمان و مکان کی قید سے بالا ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا خاکی وجود اگرچہ خدا تعالےٰ کے مقررہ قانون کے مطابق ان کی روح سے جدا ہو جاتا ہے اور وہ دنیا کی نگاہوں سے ہمیشہ کے لئے اوجھل ہو جاتے ہیں مگر اُن کے مقاصد کی زندگی برابر جاری رہتی ہے اور اسی طرح ان کی عمر میں اضافہ ہی ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس نقطہ نگاہ سے اگر غور و فکر کیا جائے تو بلاشبہ "فضلِ عمر فاؤنڈیشن" کا قیام بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قبولیتِ دعا کا ایک دائمی نشان قرار پاتا ہے وجہ یہ کہ خلافتِ ثالثہ کے عہدِ مبارک کی اس اوّلین مالی تحریک کا قیام ہی اس لئے ہوا ہے کہ حضرت مصلح موعود کے محبوب و مرغوب مقاصد کی تکمیل کی جائے اور حضورؓ سے جماعتِ احمدیہ کی عقیدت و الفت کے عملی ثبوت کے لئے بڑھ چڑھ کر مالی قربانیاں پیش کی جائیں اور ظاہر ہے کہ حضور کے مقاصد کا سلسلہ بھی قیامت تک ممتد ہے۔ اور سیدنا رضی اللہ عنہ سے مخلصینِ احمدیت کے اخلاص و فدائیت کا تعلق بھی اپنے اندر ایک مستقل اور ابدی اور لافانی شان کا حامل ہے جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"ہمارا تعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سے عارضی تعلق نہیں کہ زمانہ اس کو بھلا دے یا آپ کی یاد کو دھندلا کر دے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو اللہ تعالےٰ کی توفیق سے جماعت پر بحیثیت جماعت اور لاکھوں افراد پر بحیثیت افراد اپنے زمانہ خلافت میں احسان کی بڑی توفیق ملتی رہی ہے ان احسانوں کو جماعت کے دلوں سے زمانہ فراموش نہیں کر سکتا۔۔۔ محبت کے سرچشمہ سے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی نہر نکلی ہے اور وہ محبت جس وجہ سے پیدا ہوئی وہ عارضی وجہ نہیں تھی بلکہ اس احسان کی وجہ سے جس کی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے اللہ سے توفیق پائی ایک احمدی کے دل کو آپؓ کی یاد سے ایک مستقل تعلق پیدا ہو چکا ہے"۔

(الفضل ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۷ء)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی یہ عظمت و اہمیت ہمیں یہ امید دلاتی ہے کہ اگرچہ سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ظاہری وجود مبارک ہم میں موجود نہیں مگر خدا کے فضل و کرم سے اس عظیم الشان تحریک میں شمولیت اور مالی قربانیوں کے نتیجہ میں عہد مصلح موعود کی برکات واپس آ سکتی ہیں اور آ رہی ہیں کیونکہ ؎

دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا

کی دعا کے مطابق حضرت مصلح موعود کو حضور کے مقاصد کی تکمیل کے اعتبار سے بھی عمر بخشی گئی ہے اور اس عمر کے لئے بھی حضور کے لئے دولت دئے جانے کی دعا کی گئی ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ایک بار فرمایا تھا:۔

"انبیاء دنیا میں ایک بیج بونے کے لئے آتے ہیں وہ بیج بظاہر ایسے حالات میں بویا جاتا ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں وہ ضائع چلا جائے گا مگر اللہ تعالےٰ اپنی قدیم اور ازلی سنت کے مطابق اس بیج کو بڑھاتا اور اپنے سلسلہ کو ممتد کرتا چلا جاتا ہے۔ اس دوران میں الٰہی سنت کے مطابق قربانی کے کچھ اور مواقع پیدا ہو جاتے ہیں تب وہ لوگ جو خدا تعالےٰ کی محبت رکھتے ہیں اپنی حسرتوں کو پورا کرنے کے لئے آگے بڑھتے اور قربانیوں میں ایک دوسرے سے بڑھ کر حصہ لیتے ہیں مگر کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو پھر بھی سوئے رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ زمانہ بھی گزر جاتا ہے اور وہ کفِ افسوس ملنا شروع کر دیتے ہیں کہ ہم نے کچھ نہ کیا آج لوگ حسرتیں کرتے ہیں کہ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ نہ ملا مگر اس حسرت کے باوجود موجودہ قربانیوں میں پوری طرح حصہ نہیں لے رہے۔ اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟ یہی کہ وہ اس زمانہ کو بھی کھو دیں گے اور حسرت کریں گے کہ کاش مصلح موعود کے زمانہ میں خدمت کا کوئی موقع مل جاتا۔ حالانکہ اُن حسرت کرنے والوں میں بہت لوگ ایسے ہوں گے جنہوں نے اس زمانہ کو پایا مگر ان کی آنکھیں بند رہیں انہوں نے وقت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کی اور حسرت اور افسوس کے سوا اُن کو اور کچھ حاصل نہ ہوا"۔

(تفسیر کبیر جلد ششم (سورۃ القدر) صفحہ ۳۴۱)

مبارک ہے وہ جو اس اہم اور بنیادی نکتہ کو سمجھتا اور تلافی مافات کی غرض سے اپنا قدم پوری سرگرمی اور پورے اخلاص سے قربانیوں کے ہر میدان میں بڑھاتا چلا جاتا ہے کہ آخرکار فضلوں اور برکتوں کے دروازے اُسی پر کھولے جائیں گے اور مسیح موعود کی روح آسمان پر اس کی شفاعت کریگی!!

زندگی مال در راہش کسے مفلس نمے گردد
خدا خود مے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

ضروری اعلان

جماعتوں کے عہدیداران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل انسپکٹران بیت المال آمد کو موجودہ حلقوں سے یکم مئی ۶۸ء سے مندرجہ ذیل حلقوں میں تبدیل کیا گیا ہے:۔

۱۔ مکرم سید اعجاز احمد صاحب	کراچی و کوئٹہ و قلات ڈویژن
۲۔ " قاضی خورشید الرب صاحب	ضلع ملتان
۳۔ " حمید احمد صاحب	ضلع گجرات
۴۔ " سید اصغر حسین شاہ صاحب	خیرپور ڈویژن
۵۔ " چوہدری محمد شریف صاحب	تحصیل لائل پور و ٹوبہ ٹیک سنگھ
۶۔ " خواجہ صفی الدین صاحب قمر	راولپنڈی۔ جہلم و آزاد کشمیر

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

57

درخواست دعا

اس سال یعنی ۶۸-۱۹۶۷ء میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر اپنا خاص فضل نازل فرمایا ہے اور گزشتہ سالوں کی نسبت اس سال صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ ان جماعتوں کی فہرست جنہوں نے اس کار خیر میں فعالیاں حصہ لیا ہے دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں پیش کی گئی ہے۔ یہ فہرست نیچے درج ہے۔ تا احباب جماعت بھی ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ قربانی قبول فرمائے۔ انہیں اپنی رحمت اور مغفرت سے نوازے اور آئندہ اس سے بھی بڑھ کر دین اسلام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ا۔ فہرست جماعت ہائے جنہوں نے چندہ عام وحصہ آمد اور چندہ سالانہ ہر دو مدات کا بجٹ پورا کر دیا

مرکز ربوہ :۔ دارالصدر غربی ب ضلع جھنگ : لولہ ۔ پیلووال سیدال

ضلع سرگودھا :۔ ملکھ انجا ۔ چک ۸۸ ش ۔ چک ۹۸ ش ، چک ۳۵/ج ۔ چک ۳۵ ش

ضلع میانوالی :۔ بھکر ۔ چک ۳۷ ایم ۔ ایل ۔ ے ضلع لاہور : کلاس

ضلع لائلپور :۔ چک ۱۴۷/ب چوہڑی ۔ چک ۸۸/ج ب ھسیانہ ۔ چک ۸۹/ج ب رتن ۔ چک ۳۸۳/ج ب غوث پور

چک ۳۸۷/گ ب اللہ آباد ۔ چک ۶۶۵ گ ب ۔ چک ۶۲۶ گ ب ٹھٹھہ کالو ۔ چک ۶۷/ب

ماہل چک کلاں ۔ چک ۷۶ گ ۔ ب ۔ سنتوکھ گڑھ ۔ چک ۸۴ گ ب ۔ ماموں کانجن

چک ۳۲ گ ب ۔ چک ۱۳۷ گ ۔ ب ۔ چک ۲۰۸ گ ب

ضلع شیخوپورہ :۔ نارنگ منڈی ۔ بچیکی خاص ضلع جہلم :۔ چکوال ۔ دوالمیال

ضلع گوجرانوالہ :۔ حافظ آباد ۔ بھاکا بھٹیاں ۔ کوٹ شاہ عالم ۔ کوٹ تارڑ ۔ گکھڑ منڈی ۔

اکال گڑھ ۔ امین آباد ۔ ددلووالی ۔

ضلع سیالکوٹ :۔ سمبڑیال ۔ بیے چانگڑیاں ۔ بھکو بھٹی ۔ چیمہ کا ہلول ۔ پنڈی بھاگو ۔ قادر آباد ۔

غوطہ فتحگڑھ ۔ پمپ المعروف احمد آباد ۔ ڈوگری گھمن ۔ دانہ زید کا ۔ قلعہ صوبہ سنگھ

گھنوکے جٹ ۔ معراجکے ۔ شکر گڑھ ۔ ائمہ قاضیاں ۔ بستی افغاناں ۔ سیر منجھلہ

ضلع گجرات :۔ چک ۲۶ احمد آباد ۔ ترکھا ۔ گھیبہ ۔ ملکیانہ آزاد کشمیر :۔ چرناڑی ۔ ندیبی ۔ سکردو

ضلع راولپنڈی :۔ محمودہ ۔ کہوڑہ ضلع مردان :۔ ٹوپی

ضلع ڈیرہ اسمٰعیلخان : ٹانک ضلع ڈیرہ غازیخان :۔ بستی مندرانی

ضلع مظفر گڑھ :۔ شہر سلطان ۔ چک ۳ آر ۔ چک ۲۲۶ ٹی ڈی اے ۔ چک ۲۵۵ ٹی ڈی اے

ضلع ملتان :۔ چک ۱۰/۱۵ ایل نصرت آباد ۔ چک ۱۰۱ آر ۔ چک ۳۹۰ ڈبلیو ۔ بی ۔ چک ۱۱ ڈی

ضلع ساہیوال :۔ چک ۳۰ ۱۱ ایل ۔ فتوحہ ۔ ایل پلاٹ ۔ چک ۵ آئی اے ایل ۔ چک ۵۲/۳ ایل ۔ چک ۹۷/۱۲ ایل

چک ۲۴۵ ای ۔ بی ۔ چک ۲۶۹ ای ۔ بی ۔ چک ۳۷۳ ای ۔ بی ۔ چک ۲۲ ای بی ۔

چک ۱۳۰۱۶ ۱۲ ایل ۔ ۲۸۵ ای بی

ضلع بہاولنگر :۔ چک ۱۶۰/۱۰ آر ۔ چک ۱۶۹ مراد ۔ چک ۱۶۹/۷ آر ۔ چک ۱۸۴/۷ آر ۔ چک ۲۲۳/۹ آر

چک ۱۶۰/مراد ۔ چک ۵۶/۴ آر ۔

ضلع بہاولپور :۔ بہاولپور ۔ اوچ شریف ۔ چک ۶۳ ڈی ۔ بی شمالی ۔ چک ۸۴/الف فتح ۔

چک ۱۲۵ ڈی ۔ امین ۔ بی ۔ ڈی ۔ ایس ۔ بی ۲۳ ۔

ضلع رحیم یار خان :۔ بستی کٹیانوالی ۔ چک ۶۵ پی ۔ ضلع خیرپور :۔ گوٹھ علی محمد جٹ ،

صوبہ ڈیرہ ۔ گوٹھ دیہہ مراد ۔

ضلع نوابشاہ :۔ قمر آباد ۔ مجھریا دوڑ ۔ دریا خان مری ۔ گوٹھ جمال پور ۔ چک ۲۱ دوھ

دیہہ ماد کھنڈ کوٹ مولا بخش ۔ گوٹھ لاوارہ ۔ گوٹھ رحمت علی ۔ گوٹھ اسمٰعیل ۔

گوٹھ بشیر آباد ضلع دادو : جوہی

ضلع تھرپارکر :۔ محمود آباد اسٹیٹ ۔ کریم نگر فارم ۔ نور نگر فارم ۔ ابراہیم آباد ۔ چک ۲۷ گاچیو

گوٹھ سربلند ۔ ضلع حیدرآباد : اصغر آباد فارم ۔ کوٹ احمد یار ۔ کلاچی

مشرقی پاکستان :۔ کھلنا

ب۔ چندہ عام وحصہ آمد کا بجٹ پورا کر لیا اور چندہ جلسہ سالانہ کے بجٹ کے قریب ادائیگی یعنی اسی فیصدی سے زیادہ

مرکز ربوہ :۔ دارالبرکات ۔ دارالیمن ۔ باب الابواب ۔ دارالعلوم

ضلع جھنگ :۔ جھنگ صدر ۔ چک ۲۲۲/ب آباد لیلاں ضلع سرگودھا :۔ چک ۹ پنیار ۔ چک ۳۳/ج ۔ حویلی متصل محوکہ

ضلع لائلپور :۔ چک ۲۳۳/ب کوٹھی جھنڈا سنگھ والا ۔ چک ۵۸/۳ ٹکرا ۔ چک ۹۷/ب صریح ۔ چک ۶/ب بھیم سنگھ والا

چک ۲۷۸/گ ب شیر کا ۔

حلقہ جات لاہور شہر :۔ لاہور چھاؤنی ۔ مصری شاہ ۔ نیلا گنبد

ضلع شیخوپورہ :۔ چوہڑ کانہ ۔ چک ۱۸ بھوڈو ۔ چک ۱۱۷ چھور ۔ چک ۵۳۴ تالی چک

ضلع گوجرانوالہ :۔ مانگٹ اونچے ضلع گجرات :۔ منڈی بہاؤالدین ۔ دھودیہ ۔ بھلیر ۔

ضلع سیالکوٹ :۔ پھاڈیوالہ ۔ گوہدپور ۔ مانگا ۔ گھٹیا بیاں شہر ۔ مالکے بھگت ۔ بہلوپور

نادووال ۔ عینووالی ۔ ضلع جہلم :۔ چک جال

آزاد کشمیر :۔ گوئی ۔ میرا ٹھرکا ضلع راولپنڈی :۔ کودمری ۔

ضلع ملتان :۔ نیل کوٹ چاہ بھاگو مل ۔ لودھراں ۔ کوٹھیوالہ چاہ جیون سنگھ

بھینی خدا بخش ۔ شیخ بور چاہ گہنے والا ۔

ضلع مظفر گڑھ :۔ مظفر گڑھ ضلع ساہیوال :۔ دیپالپور

ضلع بہاولنگر :۔ بہاولنگر ۔ چک ۱۰۶/مراد چک ۳۲۴ ایچ آر

ضلع رحیم یار خان :۔ بستی اللہ بخش ۔ چک ۲۱۲ پی

ضلع سکھر :۔ سکھر ضلع نوابشاہ :۔ قاضی احمد ۔ باندھی ۔ گوٹھ امام بخش

ضلع تھرپارکر :۔ نوکوٹ ۔ نصرت آباد اسٹیٹ ۔ شریف آباد

ضلع حیدرآباد :۔ بشیر آباد اسٹیٹ ۔ نوراز آباد فارم ۔

ج۔ چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا کر لیا اور چندہ عام وحصہ آمد کی ادائیگی بجٹ کے قریب

ضلع جھنگ :۔ بستی وریام سمندر ۔ چک ۳۵ ۔ ایل ضلع سرگودھا :۔ چک ت ایم بی ۔ چک ۲۴ ج

ضلع لائلپور :۔ چک ۲۰۹/ب ۔ چک ۲۶/ج ب خورد ۔ چک ۲۷۷/ب سنیلاں ۔ چک ۳۰/ج ب ۔ چک ۵۵۹/گ ب احمد آباد ۔

چک ۶۴۸ گ ب کوٹ غلام محمد ضلع لاہور :۔ للیانی

ضلع شیخوپورہ :۔ چک ۲۵ مرڈ ۔ ضلع گوجرانوالہ :۔ پنڈی بھٹیاں ۔ کھوجیانوالہ

ضلع سیالکوٹ :۔ رسول پور مجلیاں ۔ بھاگووال ۔ شہزادہ گدیاں کوٹ پدا ۔

ضلع گجرات :۔ سوک کلاں ۔ جلال پور جٹاں ۔ ضلع جہلم :۔ برج درکس ۔ ضلع ہزارہ :۔ مانسہرہ

ضلع راولپنڈی :۔ گوجرخان ۔ ضلع پشاور :۔ پبی ضلع ڈیرہ غازیخان :۔ خانپور جنوبی

ضلع مظفر گڑھ :۔ چک ۳۶۸ ٹی ڈی اے ضلع ملتان :۔ دنیاپور

ضلع ساہیوال :۔ بصیرپور ۔ چک ۶/۱۱ ایل ۔ چک ۱۲/۱۱ ایل

ضلع بہاولنگر :۔ چک ۲۰۶ مراد ضلع رحیم یار خان :۔ چک ۹۳ نی نہر

ضلع حیدرآباد :۔ ٹنڈو محمد خان ۔

د۔ چندہ عام وحصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ہر دو مدات کی وصولی بجٹ کے قریب

ضلع جھنگ :۔ ڈاور مرکز ربوہ :۔ دارالرحمت فیکٹری ایریا ضلع سرگودھا :۔ سرگودھا شہر ۔ کھوکھیاں

چک ۲۶ ش ۔ ضلع لائلپور :۔ گوجرہ ۔ چک ۳۸۷/ب پلامور ۔ چک ۲۴۴ گ ب ۔ چک ۲۰ گ ب

ضلع گوجرانوالہ :۔ وزیر آباد ۔ گرمولہ درکاں ۔ نرگڑی ۔

ضلع لاہور :۔ باغبانپورہ (لاہور) ۔ محمد نگر (لاہور) ہانڈو گوجر ۔ جوڑہ

ضلع شیخوپورہ :۔ ننکانہ صاحب ۔ آنبہ کرم پورہ ۔ ککڑ گل ۔ گھچلی

ضلع سیالکوٹ :۔ موسے وزلا ۔ دھدو بسرا ۔ ظفروال ۔ بدوملہی ۔ ڈیریانوالہ ۔

عزیز پور ڈوگری ۔ کوٹ کرم بخش ۔ گھٹیا بیاں سکول ۔ مہدی پور کھتووالی ۔ کھروکے کلاں ۔ کنجروڑ

ضلع گجرات :۔ مونگ ۔ ککرالی ۔ کھوکھر غربی ۔ چک ۹

آزاد کشمیر :۔ بھابڑہ ۔ دنیال بگیال ۔ ضلع راولپنڈی :۔ پنڈ بھیگوال

ضلع مظفر گڑھ :۔ علی پور گھلواں ۔ چک ۳۷۵ ٹی ڈی اے

ضلع ملتان :۔ خانیوال ۔ چک ۲۲/۱۰ آر ۔ چک ۳۵۷/ڈبلیو بی چاہ شیخواہ ۔ چک ۴۹۱ ڈبلیو بی ۔

ضلع ساہیوال :۔ میرک ۔ چک ۳۰/۳ آر ۔ عارف والا ۔

ضلع رحیم یار خان :۔ چک ۲۰ این ۔ پی بستی شادی ۔ چک ۷۴ پی مڈلور ۔ چک ۱۰۶/پی چک ۱۳۲ این پی

ضلع خیرپور :۔ کرونڈی ۔ گوٹھ فتح دین ۔

ضلع نوابشاہ :۔ رحمان آباد ۔ محراب پور ۔ کمالی ڈیرہ ۔ گوٹھ مہدی آباد

ضلع دادو :۔ سودھن ۔ ضلع تھرپارکر :۔ کنری محمود آباد اسٹیٹ ۔ احمد آباد اسٹیٹ ۔ چک ۱۵۱

ضلع حیدرآباد :۔ حیدرآباد

مشرقی پاکستان :۔ ڈھاکہ ۔ سلطانپور

(باقی)

درخواست دُعا

خاکسار مشرقی افریقہ سے بغرض حصول تعلیم پاکستان آیا ہوا ہے اور اس وقت راجشاہی میڈیکل کالج میں زیر تعلیم ہے۔ حال ہی میں میں نے سیکنڈ ایئر ایم بی بی ایس کا امتحان عمدہ نمبروں کر پاس کیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ میری یہ کامیابی میرے لئے دینی اور دنیوی لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ نیز آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

میری ایک ہمشیرہ فاطمہ جناح میڈیکل کالج میں زیر تعلیم ہیں اور دوسری میڈیکل میکلیگن ٹریننگ سنٹر لاہور میں پڑھتی ہیں۔ عنقریب ان کے سالانہ امتحان ہونے والے ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ اسی طرح اپنے والدین کے لئے ان کی صحت و درازی عمر کے لئے بھی درخواست دعا کرتا ہوں۔ (چوہدری منصور احمد راجشاہی میڈیکل کالج مشرقی)

امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے

اسلئے کہ

- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی جاری کردہ تحریک ہے
- امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے۔
- یہ ایک الہامی تحریک ہے
- امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی اور خدمت دین بھی

مزید تفصیلات کیلئے افسر امانت تحریک جدید سے رجوع کریں

پی آئی اے کا نصب العین

مسلسل توسیع و ترقی

فضائی راستے

پی آئی اے کی ملکی اور بین الاقوامی پروازوں میں لگاتار توسیع اور اضافہ ہو رہا ہے۔ ۱۹۶۷ء کے وسط تک اس کے فضائی راستوں کا مجموعی فاصلہ ۴۲۸۶۶ میل تک پہنچ چکا تھا۔ ۱۹۶۷-۱۹۶۶ء سال کے دوران میں ۱۴۰۰۰ میل کا مزید اضافہ ہوا جو پچھلے سال کے مقابلہ میں ۴۸ فیصد زائد تھا۔

مسافر

سال بہ سال مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد پی آئی اے کی مہمان نوازی اور اس کے عملے کے حسن اخلاق سے محظوظ ہوتی ہے۔ اس کی پروازوں کا سلسلہ اب پاکستان میں ۲۶ مقامات اور بیرونی ملکوں کے ۲۴ عظیم شہروں تک پھیلا ہوا ہے۔ ۱۹۶۷-۱۹۶۶ء میں ختم ہونیوالے دس سال کے عرصہ میں پی آئی اے کے مسافروں میں ۳۶۰ فیصد کا اضافہ ہوا۔

نتائج

تیز رفتار اور بلند معیار فضائی نقل و حمل کے اس قومی نظام کا نام پی آئی اے ہے۔ سست رفتار اور تکلیف دہ سفر کی پریشانی سے نجات۔ پاکستانی ماہرین کے لئے ہزارہا مواقع۔ پاکستان اور بیرونی ممالک کے حسین مقامات اور کاروباری مراکز تک لوگوں کی رسائی۔ قوم کے مفاد کی خاطر زرمبادلہ کی فراہمی۔

ملک و قوم کی خدمت میں توسیع و ترقی کی راہ میں گامزن۔

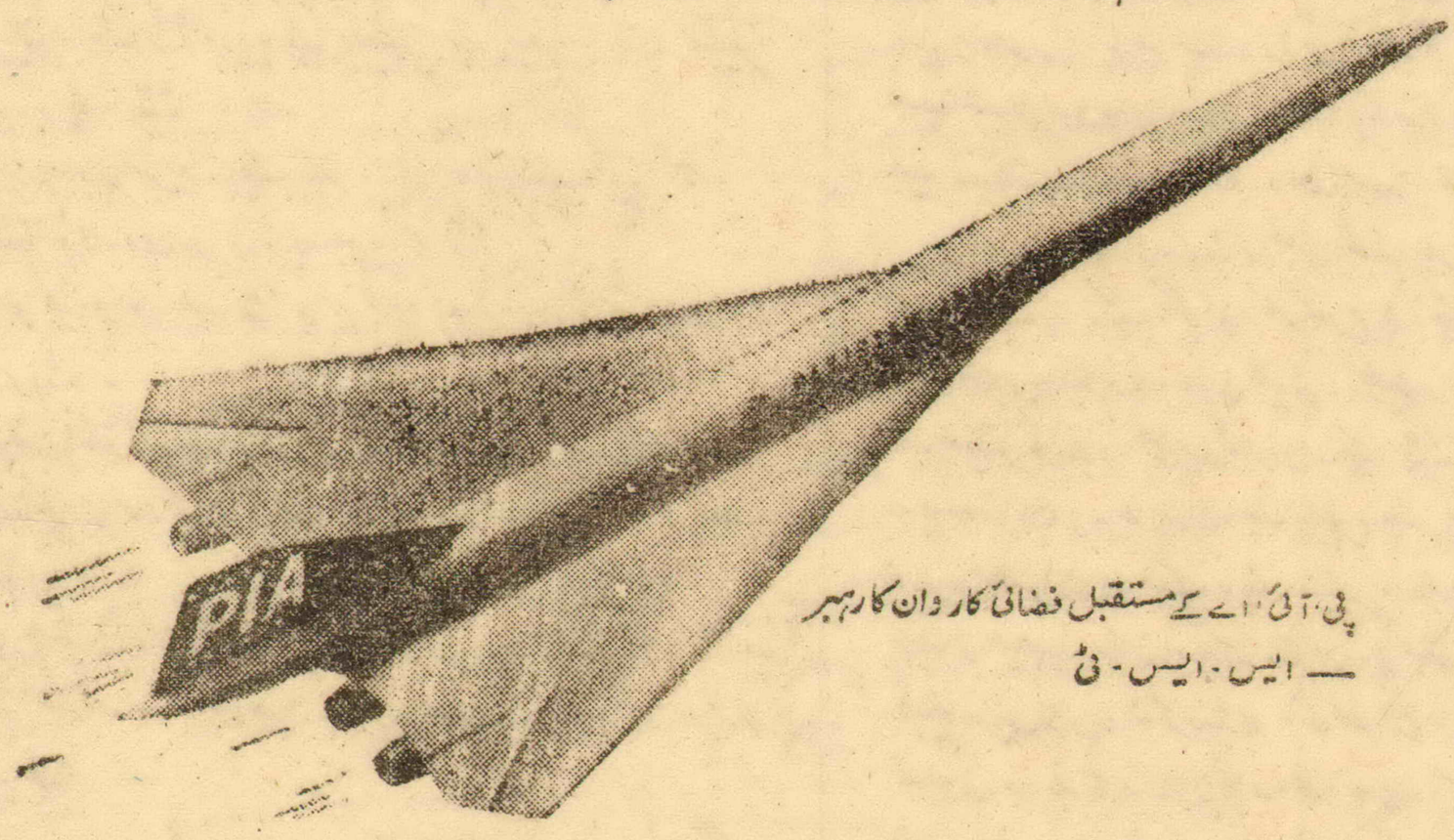

پی۔ آئی۔ اے کے مستقبل فضائی کاروان کا رہبر
— ایس۔ ایس۔ ٹی

PIA پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز

شربت خانہ ساز کھانسی نزلہ اور سینہ کی جملہ امراض کا مکمل علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ کی فخریہ پیشکش سب کے لئے یکساں مفید
فی شیشی سوا روپیہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

امریکہ اور شمالی ویٹ نام کے درمیان بات چیت

پیرس ۱۳ مئی۔ امریکہ اور شمالی ویٹ نام کے وفود نے ویٹ نام کے ابتدائی مذاکرات کے لئے اپنے اپنے موقف کو آخری شکل دے دی ہے دونوں ملکوں کے وفود کے درمیان باضابطہ بات چیت آج شروع ہو جائے گی۔ جس میں دونوں ملکوں کے بیس بیس نمائندے اور دونوں وفدوں کے قائد شریک ہوں گے۔ دریں اثناء شمالی ویٹ نام کے سرکاری اخبار نے ان مطالبات کی تفصیل شائع کر دی ہے جو شمالی ویٹ نام ابتدائی بات چیت میں پیش کرے گا۔ وہ مطالبہ کرے گا کہ امریکہ شمالی ویٹ نام پر غیر مشروط طور پر بمباری بند کرے اور دوسرے جنگی کارروائیوں کو بند کرے علاوہ ازیں شمالی ویٹ نام پر جاسوسی طیاروں کی پروازیں اور اس کے علاقائی سمندر کی خلاف ورزی بند کر دی جاوے۔

اسرائیل اردن پر بھرپور حملہ کا تہیہ کر چکا ہے

عمان ۱۳ مئی (سعودی عرب ریڈیو) عمان پہنچنے والی خبروں کے مطابق اسرائیل کے اس ارادہ میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی ہے کہ اردن پر موقعہ ملتے ہی بھرپور اور فیصلہ کن حملہ کیا جائے۔ اور اسے اس بات پر مجبور کر دیا جائے کہ وہ نہ صرف بیت المقدس سے دستبردار ہو جائے۔ بلکہ براہ راست مذاکرات کے ذریعہ نئی سرحدوں کے سمجھوتہ پر دستخط بھی کر دے۔ ان خبروں میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی لیڈروں میں رفتہ رفتہ یہ تاثر پیدا ہوتا جا رہا ہے کہ عالمی صورت حال ان کے ارادوں میں مددگار ثابت ہو رہی ہے اور وہ موقعہ سے فائدہ اٹھا کر عربوں کے مقبوضہ علاقوں پر ہمیشہ کے لئے قبضہ کر سکتے ہیں۔

عرب حریت پسندوں کے زبردست حملے

عمان ۱۳ مئی (سعودی عرب ریڈیو) عرب مجاہد تنظیم الفتح کے رضاکاروں نے گزشتہ جمعہ کو غزہ کے علاقہ میں اسرائیل کے ایک فوجی کیمپ پر بھرپور حملہ کیا۔ جس میں ۲۲ اسرائیلی فوجی ہلاک اور ۲۶ زخمی ہوئے۔ اور دشمن کی ۱۲ فوجی گاڑیاں تباہ ہو گئیں اس سے قبل منگل اور بدھ کی رات مجاہدین نے دریائے اردن کے مغربی کنارے پر اسرائیلی فوجوں پر اچانک زبردست حملے کئے جس میں ۱۹ اسرائیلی ہلاک اور ۸ شدید زخمی ہوئے ان حملوں سے اسرائیل میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی ہے۔

سلامتی کونسل اسرائیل کے خلاف قرارداد منظور کر لے گی

نیویارک ۱۳ مئی۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بیت المقدس سے اسرائیل کی فوجوں کے انخلاء سے متعلق جو قرارداد پیش کی گئی ہے اس پر پھر منگل کو بحث ہوگی۔ اور امریکہ کی مخالفت کے باوجود منظور ہو جائے گی۔ کل رات تک سلامتی کونسل کے ارکان ایک دوسرے پر زور دیتے رہے کہ وہ قرارداد کی حمایت کریں تاہم امریکہ ان سرگرمیوں سے بالکل الگ تھلگ رہا۔ پہلے جب سلامتی کونسل نے بیت المقدس سے اسرائیلی فوجوں کے انخلاء کے بارے میں قرارداد چودہ ووٹ سے کامیاب ہو جائے گی۔

غنڈوں کو ختم کرنے کے لئے طویل المیعاد منصوبہ

کراچی ۱۳ مئی۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے کہا ہے کہ غنڈوں اور سماج دشمن عناصر کو ختم کرنے کے لئے جلد ہی ایک طویل المیعاد منصوبہ شروع کیا جائے گا۔ اس منصوبہ کا مقصد صوبہ کے عوام کو پرامن اور محفوظ زندگی کی ضمانت دینا ہے وہ کل لاہور سے کراچی پہنچنے کے بعد ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ کی پولیس نے غنڈوں اور ہیروئن شیڈوں کے خلاف جو مہم چلائی ہے اس کے بڑے مفید نتائج برآمد ہوئے ہیں اور شہر میں امن و امان قائم ہو چکا ہے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
ربوہ کا مشہور و معروف دواساز ادارہ
جس میں
عرق، شربت
تازہ بتازہ صاف ستھرے اور مکمل اجزاء سے تیار کئے جاتے ہیں۔ نیز ہر قسم کی
مفرد و مرکب ادویہ
ہر وقت تیار مل سکتی ہیں
اپنی
جملہ طبی ضروریات کے لئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کو یاد رکھیں

خوش حالی کیسے حاصل ہو؟
58
بچت کیجئے
وطن کے
خوشحالی کا راز
صرف بچت میں ہے
قومی بچت کی چار بہترین اسکیمیں زیادہ سے زیادہ منافع کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ یہ چار طریقے ایک طرف پیش آئند ضروریات کی تکمیل کا سبب بنتے ہیں تو دوسری طرف ملک کی مجموعی خوشحالی کا۔
پوسٹل لائف انشورنس
ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ
انعامی بونڈ
عہد اصلاحات کی کامیابیوں میں قومی بچت کا نمایاں حصہ ہے
جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز اسلام آباد

تمہیں صرف ایک چیز ہی کامیاب کر سکتی ہے اور وہ ہے جنون

الٰہی جماعتیں اس صفت کی وجہ سے ہی کامیاب ہوتی رہی ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کامیابی کے ایک نہایت اہم ذریعہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"صرف ایک ہی چیز ہے جس کی وجہ سے تم کامیاب ہو سکتے ہو اور وہ جنون ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں یہ جنون پایا جاتا تھا۔ اور وہ جیت گئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قوم میں یہ جنون پایا جاتا تھا اور وہ جیت گئی۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں میں بھی جنون تھا جس کی بنا پر وہ دنیا پر غالب آئے۔ اب تمہیں بھی جنون ہی کامیاب کر سکتا ہے لیکن تم نے اسے اپنے ہاتھوں کھو دیا ہے مجنوں کا تو یہ حال ہوتا ہے کہ وہ کسی کی پرواہ ہی نہیں کرتا، ہمارے ہاں ایک استانی تھی اس کا سر چکرایا کرتا تھا وہ چارپائی پر بیٹھی ہوئی تھی کہ زلزلہ آیا۔ پاس والوں نے کہا کہ زلزلہ آیا ہے مگر وہ کہنے لگی کہ تم آرام سے بیٹھی رہو زلزلہ وغیرہ کوئی نہیں آیا۔ صرف میرا سر چکرایا ہے۔ یہ علامت ہے جنون کی۔ ایسا آدمی دوسرے کی پرواہ نہیں کرتا اور ہر جگہ اپنی بات سنا دیتا ہے اور موقع بے موقع لوگ اس کی بات سننے پر مجبور ہو جاتے ہیں جہاں بھی کوئی بات ہوگی وہ اپنی بات سنا دے گا۔ ... ...

یہی ایک طریق ہے جسے اختیار کر کے تم کامیاب ہو سکتے ہو۔ جب تک تم پاگلوں والا طریق اختیار نہیں کرتے اپنے مقصد میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے تم یہ تو سوچتے ہو کہ اگر ہم نے چندہ دے دیا تو مال میں کمی آ جائے گی تم میں سے نصف کے قریب نادہند ہیں، پھر کئی ایسے ہیں جن کے باپ چندہ ادا نہیں کرتے۔ کسی چندہ دینے والے نے کبھی نادہند سے یہ نہیں پوچھا کہ تم چندہ کیوں نہیں دیتے۔ کوئی شخص تمہارے پانچ روپے نہ دے تو شور مچا دیتے ہو مگر خدا تعالیٰ کے اگر کوئی پانچ ہزار روپے بھی نہیں دیتا تو تمہیں اس بات کی کچھ پرواہ نہیں تم کہہ دیتے ہو کہ خدا تعالیٰ خود اس کا ذمہ دار ہے لیکن اپنے روپے کے بارہ میں تم خود ذمہ دار بن جاتے ہو نوجوانوں میں ہمت ہوتی ہے اس لئے ان کا زیادہ فرض ہے کہ وہ خود بھی چندہ دیں اور دوسروں کو بھی چندہ دینے پر مجبور کریں۔ اگر تمہارا باپ نادہند ہے تو کم از کم تم یہ تو کہہ سکتے ہو کہ میرے باپ ہیں اور میں آپ کی عزت کرتا ہوں لیکن یہ کتنا ذلیل کام ہے جو آپ کرتے ہیں میں صرف خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت آپ کی عزت کرتا ہوں ورنہ جو کام آپ کرتے ہیں وہ ایسا نہیں کہ آپ کی عزت کی جائے تمہارے اندر اگر جرأت ہو اور تم عقل سے کام لو تو تم یہ کام کر سکتے ہو۔ صرف جنون کی ضرورت ہے اور جنون ہی تمہیں کامیاب کرے گا جن لوگوں میں جنون ہوگا وہ دوسروں کو مجبور کر دیں گے کہ ان کی بات سنیں ان کی بات مانیں اور اس پر غور کریں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مومن کو چاہیئے کہ اگر وہ برائی دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے۔ اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے روکے اور اگر اتنی بھی جرأت نہیں کہ اس کی برائی کو زبان کے ذریعہ سے روکے تو کم از کم دل میں برا منائے۔ لیکن تم میں سے کتنے ہیں جو برائی دیکھ کر اسے دل میں برا مناتے ہیں پھر یہ کیسا ایمان ہے جس کا دعویٰ کیا جاتا ہے انگلستان میں پردہ کا سوال اٹھا تو میں نے اپنے مبلغ کو کہلا بھیجا کہ اس ملک کے حالات ایسے ہیں کہ عورتیں پردہ کر ہی نہیں سکتیں مگر تم ہر نو مسلمہ سے یہ کہو کہ پردہ اسلامی حکم ہے اور پردہ نہ کرنے کو دل میں برا مناؤ۔ اور یہ ایمان رکھو کہ جہاں کہیں بھی پردہ کا موقع مل گیا تم پردہ کے حکم کو بجا لاؤ گی لیکن اگر ان کے اندر یہ احساس پیدا ہو گیا کہ پردہ اچھا نہیں تو وہ اس حکم کی اطاعت نہیں کریں گی۔ اسی طرح دوسری شادی ہے تم ان کے اندر یہ احساس پیدا کرو کہ دوسری شادی جائز ہے تاکہ وہ ان احکام کو اسلام کے ہی احکام مانیں اور ان کے اندر یہ احساس پیدا نہ ہو کہ یہ چیزیں غیر طبعی اور ناقابل قبول ہیں۔ غرض جب تک تم اپنے کاموں میں جنون کا سا رنگ نہ پیدا کرو گے تمہارے کام میں برکت نہیں پڑ سکتی۔"

(الفضل ۲۲ اگست ۱۹۶۲ء)

اعلان برائے طلباء فضل عمر ہوسٹل ربوہ

مورخہ ۱۷ مئی بروز جمعہ شام چھ بجے ان تمام طلباء کا گروپ فوٹو ہوگا جو کہ ہاسٹل کے سالانہ مذہبی پروگرام سالانہ مقابلہ صفائی اور سالانہ مقابلہ ان ڈور گیمز میں کسی انعام کے مستحق قرار دیئے گئے ہیں۔ تمام ایسے طلباء جنہیں اس فوٹو میں شامل ہونا چاہیئے مقررہ وقت پر موقع سے غیر حاضر نہ ہوں۔

(سپرنٹنڈنٹ فضل عمر ہوسٹل)

برما میں ہولناک طوفان اکیاب کا شہر مکمل طور پر تباہ ہو گیا

چار سو افراد ہلاک، ہزاروں مویشی مر گئے، فصلیں تباہ ہو گئیں

نامہ نگار دہلی ۱۴ مئی۔ برما میں جمعہ کو انتہائی خوفناک طوفان باد و باراں آیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق چار سو افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوئے ہیں۔ خدشہ ہے کہ ابھی بہت سی لاشیں ملبہ میں دبی ہوئی ہیں۔ اکیاب کا شہر تباہ ہو گیا۔ اور کوئی عمارت سالم نہیں بچی۔ جھکڑوں اور طوفانی ہواؤں نے بڑی بڑی عمارتوں کے پرخچے اڑا دیئے۔ ان کا ملبہ میلوں تک گرا ہے۔ بعض لاشیں بھی دور دراز علاقوں سے ملی ہیں۔ اور یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہوا نے انہیں اتنی دور لا پھینکا ہے۔

دو اور فصل کو اور سال ہوئے کو بھی اس طوفان سے سخت نقصان پہنچا ہے۔ اندازاً نوے فیصد عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں۔ طوفان سے اکیاب کی بندرگاہ میں تین جہاز ڈوب گئے اور چوتھا خشکی پر چڑھ گیا۔ طوفان سے اکیاب کے نواحی علاقوں اور قریبی دیہات میں بھی زبردست تباہی ہوئی۔ فصلیں تباہ ہو گئیں۔ درخت جڑوں سے اکھڑ گئے۔ طوفان سے مویشیوں کو بھی سخت نقصان پہنچا اور ہزاروں کی تعداد میں ہلاک ہوئے بہت سے شہروں میں بجلی پانی اور مواصلات کا نظام بھی معطل ہو گیا ہے اور اس بنا پر ابھی تک نقصانات کے بارے میں صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکا۔ غیر سرکاری اندازوں کے چار پانچ کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔

ایک سرکاری جماعت جس نے کل شہر اکیاب پر پرواز کی حالت پر بتایا کہ تمام شہر میں پانی پھیلا ہوا ہے اور جگہ جگہ کشتیاں چل رہی ہیں جن میں لوگوں کو بچا کر محفوظ مقامات پر لے جایا جا رہا ہے۔ جماعت کے ٹائڈ کرنل ٹن اد کے اندازہ کے مطابق شہر کا نوے فیصد حصہ تباہ ہو چکا ہے۔

انٹر کے تین پرچوں کا امتحان دوبارہ ہوگا

لاہور ۱۴ مئی۔ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں جو تین پرچے آؤٹ ہو گئے تھے ان کا دوبارہ امتحان لیا جائے گا۔ اس فیصلے کے مطابق صوبہ لاہور میں اول پرچہ کے امتحان مراکز میں امتحان ہوگا

ربوہ کے خدام کے لئے امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

والدین سے تعاون کی اپیل

قبل ازیں نظامت تعلیم کی طرف سے اعلان کیا جا چکا ہے کہ بتاریخ ۱۷ مئی بعد جمعہ برکات الدعا اور کشتی نوح کا امتحان ہوگا۔

اس ضروری فریضہ کی انجام دہی کے لئے ایک بار پھر تاکید کی جاتی ہے۔ وہ نور جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بابرکت کتب سے حاصل ہوتا ہے ہماری روحانیت اور ہمارے حسن کردار کے لئے ازبس ضروری ہے۔ اگر کسی خادم نے ابھی تک ان کتب کا مطالعہ نہیں کیا تو وہ فوراً ان کا مطالعہ کرے۔ یہ ہر خادم پر فرض ہے کہ وہ اس امتحان میں شامل ہو۔

والدین سے بھی اپیل کی جاتی ہے کہ وہ پندرہ سال سے چالیس سال کی عمر کے اپنے بیٹوں سے یہ امتحان ضرور دلوائیں تاکہ اس امتحان کے ذریعہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے انوار سے مستفید ہوں۔ اس امر کی گھروں میں نگرانی فرمائیں کہ خدام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان کتب کے مطالعہ میں مصروف رہیں۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)